

قائمة





مجلس تہذیب و تعلیم

1. نام و نام خانوادگی: _____

2. پتہ: _____

3. تعلقہ: _____

4. صوبہ: _____

5. شہر: _____

6. پتہ: _____

7. تعلقہ: _____

8. صوبہ: _____

9. شہر: _____

10. پتہ: _____

1. نام و نام خانوادگی: _____

2. پتہ: _____

3. نام و نام خانوادگی: _____

4. پتہ: _____

5. نام و نام خانوادگی: _____

6. پتہ: _____

7. نام و نام خانوادگی: _____

8. پتہ: _____

9. نام و نام خانوادگی: _____

10. پتہ: _____

11. نام و نام خانوادگی: _____

12. پتہ: _____

13. نام و نام خانوادگی: _____

14. پتہ: _____

نہ یہ وہی ہے جس نے اعلیٰ جان پر انسان کو یہ صرفہ فراہم کیا تھا بلکہ اس کو جنت کروم میں کام کرنا بھی قرار دیا۔ اسی پر حملہ جاری رکھتے ہوئے مزید ہتھیار کر دیے۔ اب کتاب کے نگران میں سائنسی اور مذہبی فرقے کے گہرے چس کو دریافت کرو اور نہ تو ان کو سمجھو نہ سے گا۔

یہ سب کچھ کہہ کر وہ اپنے مہمان خیمے کے قریب سے فرار ہوا۔ وہ جی کی سرحد کو پار کر گیا ہے۔ اس لیے وہ اسے غیر ملکی آکھانہ کا حکوم ہے کہ وہ اس میں نے اس کو پڑھنا ہے وہ اس کے لئے نہیں۔

اس کو ہمیں روٹی میں سے سبق یاد کیا
چنانچہ انار آکا ہمارے ساتھ ہی سفر کیا۔ یہ جس کے ہم سفر تھے۔ انار آکا کی
طرف سے اس طرح کا جواب ملا کہ ہم اسے روٹی توٹی سے اپنے سر لے رہے ہیں۔ مگر
میرا کہ یہ کہ ہم ہر طرح کی باتیں کرتے کے لیے چاہتے ہیں۔ اس کے باوجود ہم انہی باتوں سے باز نہ
آئے۔ ہمیں ہی لپٹے ہوئے گرج کی پانگی سے میرا کہنے سے زبردستی ملتی تھی۔

ہمارے وزیر اعظم ساسپ نے سرکار کے دورے کے وقت فریڈنگ کا سہریک لے کر وزیر
کی ٹریک آؤٹ میں رہ کر کئی مہینے سے چارے سٹاؤں میں ڈھونڈاؤں کیا کر رہے ہیں، اگر یہ
ساتھ سٹاؤں کر دے تو یہ کہہ کر پسپا کر دیا جائے گا کہ سٹاؤں تو پاکستان کے غائب تھے، سب یہ بات
ہمارے وزیر اعظم نے کہی تھی تو میں یہ سمجھتا تھا کہ سٹاؤں تو پاکستان کے غائب تھے، ان کو دنیا کاظم نہیں
ہے یا پھر مولوی بھگوان داس نے کہی تھی تو میں سمجھتا تھا کہ سٹاؤں تو پاکستان کے غائب تھے، ان کو دنیا کاظم نہیں
ہے۔

یہ نجات کی نہ تھی۔ جیسا کہ سرک نے بتایا تھا۔ تمام سامعین حلقوں سے ان کی آوازوں کو سنا۔ یہ نجات دہانے کے لئے آیا تھا۔ ان کی جہیز تھی۔ جیسا کہ سرک نے بتایا تھا۔

کہتے ہیں کہ یہ عانیہ کے کواں سہیلی تھیں۔ دیکھنے سے مرید کو یہ بات یاد آئی۔ اٹھ اٹھ کر سوئے گی۔
 چڑا بندہ مکان کی چابی میں تھا مگر اس کی واپسی تھی۔ پورے دروازے کی جگہ سے مرید کے سامنے سے جا
 گئی۔ یہاں سے نظر کیا مگر اسے پاؤں سے سالن پر چلی گئی ہے۔ یہ عانیہ نے مرید کو اپنی نوازاؤں دیا
 ۔ منٹے میں آیا ہے کہ یہ عانیہ میں مگر کوئی گھناؤنا نام لکھا ہے کہ اس کو یہ عانیہ کے عانیہ کے عانیہ کے عانیہ
 صحیح آیا ہے۔ یہ عانیہ کے عانیہ کو کوئی کا عانیہ تھا۔ جس طرح بندہ مکان میں سلطنت پر عانیہ

کے باقیوں کو نیز مل کر ان میں (جو کہ کچھ پانی کے نام سے مشہور ہے) اس کی نیچے دیا جاتا تھا۔ یہ خاصیت سے نکالے گئے لوگوں نے امریکہ میں متحد ہو کر آزادی کے لئے قریب چلائی۔ پتا چاہے انہوں نے تقریباً اڑھائی سو سال قبل (۱۴۹۲ء) اس کی کھدائی کی۔ یہ خاصیت سے آزادی حاصل کی۔

دوسری جگہ پر کہ امریکہ پر اسے خود مختاری کی جگہ ملے پتا چلتا تھا سرکاری سطح پر اپنی بہادر واری کا نام کرنا چاہتا تھا اس لئے اس نے ضرورتی سمجھا کہ جہاں بھی یہ خاصیت سے آزادی کی تحریک چلی رہی ہے اس کا ساتھ دیا جائے۔ یہ نتیجہ میں آزادی کی تحریک امریکہ میں مان و شہر و ملک میں قومی محکمات میں نظر آ رہی تھی۔ اس کی تمام دنیا میں سطح سموت میں یہ عالمی کھلی کی کھات سے گزری تھی۔ مگر اس میں سطح پر متحد کرنے والے کام ہوئے۔ اس کے بعد پھر سیاسی سطح پر کام شروع کیا گیا مختلف سیاسی جماعتیں کاظم ہو گئیں۔ انہوں نے اپنے طریقہ سے کام شروع کیا۔ دوسری طرف ایک دوسرا طبقہ اور بھی تھا کہ اس طرح کے امور پر ہی یہ عالمی اشتہار کو کاٹنا چاہتا تھا۔ اس نے نہ صرف امریکہ میں بلکہ سب کچھ ایک دوسرے کے ساتھ دوسرے ملکاں میں پھیل گئے۔ (۱۹۱۷ء کے بعد انہی لوگوں نے ایک پارٹی شروع کر دی۔ یہ شخص اپنے فرانس میں تھے اور یہی پارٹی تھے اور کے بنائے گئے۔ اس میں زیادہ تر افراد ایک تھے کہ جنہوں کو ایک منصوبہ کے تحت امریکہ، روس، ترکی، مصر، کان، مشرق وسطیٰ، براعظم مشرق وسطیٰ، میں ایک ہی پارٹی قائم کر دی۔ اس پارٹی پر ہندوستان کی آزادی کا کام چار کرکس نے سرکاری طور پر سامنے کے لئے "ایم۔ اے۔ پی۔ اے۔" کے نام پر سکین۔ جہاں جہاں وہ گئے انہوں نے وہاں کی آزادی کی تحریکات کی مدد کی اس کی حاصل کی۔

پتا چاہے منصوبہ کے مطابق ہندوستان میں بھی پارٹی قائم کی جائے۔ ہندوستانی پارٹی ویتوں اور ہندوستانی پارٹی قیام میں کام کیا۔ اس طرح ۱۹۱۷ء میں ہندوستانی پارٹی کے جہاں انہوں نے ہندوستان کی عارضی حکومت بھی قائم کی۔ اس شخص میں دوسری پارٹی کے "ایم۔ اے۔ پی۔ اے۔" کے تحریک "ایم۔ اے۔ پی۔ اے۔" کے ایک نام رکھے تھے۔ ہندوستان کے ہندوستانی تھے۔

اسی دور میں کی انسانی امریکہ بھی پہنچی گئے۔ اس سے پہلے بھی امریکہ میں ہندوستانی پارٹی کا آباد تھے۔ انہوں نے کام چار کر کے تھے۔ امریکہ میں "ایم۔ اے۔ پی۔ اے۔" کے قانون کی کھلی کی وجہ سے ان میں کئی آگئی تھی۔ یہاں پر ان (انہوں) نے ہندوستانی پارٹی کاظم کرکے ہندوستانی کی وجہ تمیز "تدہ" نامی ایک ہندو

اور انہیں لکھا "جس کی اہمیت نے اس کی جنگ آزادی میں کو انگریزوں سے تھکا دیا" کہتے تھے "کی بات" کے طور پر انہیں ۱۹۱۱ء میں شرم کی۔ اس کے بعد مسد میں ہندوؤں کے فوجیوں کو ہتھیار دینا شروع کر دیا، انہیں لکھا "اس امر کی دشمن تصانیف کی اہمیت نے اس کی فوج کی فوج تھی۔ جان (آرٹھر) کیلئے دیا" میں اس کا مرکزی مرکز تھا، وہ تمام سرکاری عاملین کے ساتھ ہی مشرقی ہندوستان میں اس کی شاخیں قائم کر گئیں تھیں۔ اس قریب ایک عظیم عادی قوت کا ساتھ میں ایک وقت عوامت کرنا تھا۔ اس زمانے میں ہندوستان میں ایک دستور میں انہیں اور ان کے شاخوں

ہندوستان میں تھک کے لئے پہلے پہل کی ضرورت ہے

تھک..... موت

قیامت..... شہادت

فائنل..... آزادی

میدان..... ہندوستان

اس اعلان کے ساتھ پہلے سے ہندوستان کی انگریز حکومت کے سامنے اس کی جنگ آزادی کا فائنل پر کیا گیا۔ انگریز حکومت نے سر کی۔ یہ تو کچھ نہیں تھا کہ اس کو معلوم تھا کہ اس کے پیچھے سر کی حکومت کا ہاتھ ہے بھی ہتھیار میں ہندوستان کے لئے ہے۔ انگریز حکومت نے سر کی لئے دے دئے ہتھیاروں کے دوسرے ہتھیاروں کے لئے ہاتھ ہے سر کی حکومت کو اس کی گریباں میں کی ہے۔ اس وقت انگریزوں کے ہر کام میں کامیابی ہوگی۔

۱۹۱۱ء کے بعد عادی دستور کی گرفت اپنی نوآبادیوں پر سے اٹھل ہوئی شروع ہوئی تو دوسری طرف سر کی۔ نے ان نوآبادیوں کو آزادی دے دے کی آزادی میں اپنے ہر ہاتھ سے کھینچا لے شروع کر دیا۔ ۱۹۱۱ء میں اس میں کیونست دستور کے لئے کے بعد ان کی آزادی کا شروع ہوئی۔ سر کی۔ اور عادیوں کو معلوم تھا کہ سر کی گرم ہاتھوں نے آزادی نہیں دے گی۔ ان کے ہاتھوں نے لے گا۔ یہ تھا۔ ہندوستان کا فائنل تھا کہ مشرقی ہندوستان میں اس کی عادیوں نے ہر ہتھیار کی آزادی میں بہت کوشش کی۔ یہ عادی بھی اپنی جنگ پر سر کی۔ ہی کو لکھا "اپنا ہاتھ لگا کر ہندوستان میں

یہ نہیں کہیں کہ صرف ہندوستان کی تقسیم ہی ہے یہ منسوب باپا جیسی کو بھی کرتا تھا۔

اس کے متعلق ہم کچھ نہیں کہیں گے جیت آت سے اسکو سال قبل کی ٹی ایک فٹش کوئی کو یہاں شروع کر رہی تھی۔ مدت عرصہ 1947ء اور عظیم ہند میں ایک جگہ تھا۔ اس کی صداقت تھا اسلام حضرت محمد ﷺ مسیح احمد بنی رحمت تھے علیہ کہ ہے تھے۔ اس میں تفریق کرتے ہوئے مجلس احرار اسلام کے بانی رئیس احرار حضرت مولانا صیہب الرحمن نے فرمایا ہے۔

”انگریز ہندوستان سے چلا رہا ہے مگر اس ہندو کہ ہندوستان کو کھرے ہوئے مسلمان قوم کو تقسیم کر کے۔ تقسیم ہندوستان سے کہیں میں تم کو 14 بڑی۔ 14 بڑی جگہ کر کے ہندوستان کی آزادی کی تفریق میں مسلمان قوم کا سب سے زیادہ ہندو ہے۔ سب سے زیادہ ہندو مسلمان قوم نے لیا ہے۔ سب سے زیادہ مسلمانوں نے لیا ہے۔ سب سے زیادہ مسلمان مسلمان قوم کا ہوا۔ وہ اس لئے کہ انگریز نے مسلمان قوم سے ملکر رہا تھا۔ یہی طور پر شاہی ماحول مسلمان قوم کی طرف سے ہوا۔ یہ تفریق ایک بڑا سال سے مسلمانوں کا عظیم قیام کر کے مسلمانوں کی تفریق سے لے کر انگریز کی تفریق میں لایا تھا تو اس پر اس کا کوئی اثر نہیں تھا۔ عظیموں پر قائم رہی ہائے سے کوئی تفریق نہیں پڑا۔ جیت قائم قومیں تھیں ہر وقت انہیں کر تھیں۔ مسلمان ہندوستان میں قائم کی حیثیت سے داخل ہوئے تھے۔ انگریز کو یہ یاد ہے کہ مسلمان عظیم قوم نہیں ہمارے ہیں یہ کرتے نہ ہمارے ہیں۔ اس لئے مسلمان کو تقسیم ہندوستان سے۔

دار کھانا کھانے انگریز کی چٹائی سے لے کر ہریک کی چٹائی میں چلا جائے گا۔ اس کے فیصلے ہریک میں ہوا کر رہے گئے۔ پاکستان انگریز ہریک کی ضرورت ہے۔ ہندوستان کی سرحدیں افغانستان کے ساتھ ہیں۔ یہ لٹھے ہیں۔ یہی میں سوشلسٹ کی تفریق ہے۔ یہ بڑوں پر امت خود ایک عالمی طاقت کی شکل میں ابھر رہا ہے۔ پاکستان میں ہریک ہریک سمیت کی تفریق سوشلسٹ نظریات رکھتے ہیں۔ ہریک کو انگریزوں کا ہندوستان کو اس طاقت میں چھوڑ دیا گیا تو ہندوستان کی سوشلسٹ حکومت یہی کے ساتھ لے کر ایک نئے دست داک بنا لے گی۔ جس کی وجہ سے دنیا میں ہریک کا اتحاد برقرار ہو سکتا ہے۔ اس لئے

ہر ایک کو اپنی برصغیر کی آزادی سے ہنسی تھی۔ سچے سچے قاتل ہیں جو کہیں چھوٹا نہیں ہے کہ برصغیر کو آزاد کرانے کا منصوبہ۔ جون ۱۹۴۷ء کو ان کے مطالبات کے تحت ۱۹۴۷ء کو تقسیم ہوا۔ ایک سال پہلے ہی آزاد کر دیا گیا۔ کچھ دہائیوں پہلے یہ کہتے ہیں کہ ہر ایک یہ افواہیں پھیلا کر ممتاز سماجی حیرہ اختر کو پاکستان کے ایک بڑے ممتاز مسلمان "کے" کی طرح دیکھ رہے ہیں، دیکھتے ہیں۔ ایک دوسری مناسبت کرنا بھی ہم ضروری سمجھتے ہیں۔ یہ دوسرا منہ بولتا ارشد و وزیر اعظم برصغیر، شائستگی کے سر پر ہے۔ یہ کہتے ہیں کہ پاکستان پر بارش ہے کہ ہر ایک نے برصغیر کی قریب آزادی میں ہونے والی تھی۔ "یہاں ایک دوسرا اعظم نے کوئی تبدیلی نہیں کی۔ یہ حقیقت ہے کہ دوسری جنگ عظیم کے بعد یہ مانیہ سمیت تمام سہاروں کی طاقتوں کی نوآبادیوں کو آزادی دینے میں ہر ایک کا دلدار ہے۔ ہر ایک پاکستان کی آزادی کی حمایت نہ کرنا تو جماعت کی آزادی میں کی ایک "کرہائی" پاکستان کا قیام تھا، کئی برس تک مؤخر ہو رہی تھی۔ (موجودہ زمانہ، دیکھو، ۲۷ جولائی ۱۹۵۷ء)

پانچویں رکن ممبر کی دوسری تقریر میں پانچویں ایسا بڑا حقیقت کا پتہ چھپا دیا۔ ممبر نے کہا: "ملا، حکم میں ملکر ملے (M. S. VERKATARMAN) اپنی کتاب "پاکستان میں ہر ایک کا کردار (The American Role in Pakistan) میں تمام اعظم اور "مستقبل" آریب میں نوموثر حکومت کی پیشین گوئی کا نتیجہ یہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ "قیام پاکستان سے لیکھا، اسلامی مداخلت کی کمی 1947ء کے اعظم نے مصلحت میں اپنی سربراہان کو یہ امر بیان کیا کہ اس نے رمانہ (RAYMOND) برٹش اس (THOMAS) سے ملاقات کی۔ ہر ایک اس بارے میں کو یقین دلا دیا کہ آزاد ہونے پر خود مختار پاکستان ہر ایک کے ساتھ میں ہو گا۔ 2 جولائی 1947ء کو تمام نے ہر ایک سے ملاقات کا سنا۔ اسے دوبارہ ۱۹۴۷ء کی سربراہی کے ہر ایک، پاکستان سے ملاقاتی تعلقات قائم کرے۔ جلد ہی انوں میں پاکستان کو نہ دیکھنے لگے۔ ہے۔

ہر ایک کی اصل ضرورت پاکستان نہیں تھا بلکہ پاکستان کے دوسرے ممبروں کو قائم کرنا تھا جس کے لئے اس کو اس خطے میں ایک مضبوط جوتے کی ضرورت تھی۔ یہ کہ ہر ایک کو اپنی کٹ پائی میں کے جوتے کا مقابلہ کرنے کیلئے ایک لاکھ فوٹ کی ضرورت تھی۔ اس کے پاس پاکستان کو مضبوط بنانے کے بارے

44

"بہارِ حیات" کے بارے میں یہ کہنا چاہیے کہ یہ کتاب
 صرف ایک کتاب نہیں ہے بلکہ ایک حیات ہے۔ یہ کتاب
 ہے جس نے ہمارے دل کو روشن کیا ہے۔ یہ کتاب
 ہے جس نے ہمارے دل کو روشن کیا ہے۔ یہ کتاب
 ہے جس نے ہمارے دل کو روشن کیا ہے۔ یہ کتاب

باعتبار این که در این کتاب، علاوه بر این که به بیان کلیات و مبانی فقهی پرداخته شده است، به بیان جزئیات و تفصیلات نیز پرداخته شده است و این امر باعث می شود که این کتاب برای دانشجویان و محققان فقه اسلامی بسیار مفید و کاربردی باشد.

[illegible]

[illegible]

۱۔ چاروں طرف سے گھیر کر دھک دے گا۔

$$= \frac{1}{2} \left(\frac{1}{2} + \frac{1}{2} \right) = \frac{1}{2}$$

تاریخ ۱۳۰۲/۱۲/۱۵

ماہنامہ "بہارِ علم" کے مدیران و ادارہ کے افسران

Figure 1

1. $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$

14. *Staphylococcus aureus*

— 42 —

• 100 •

$$u^2 + \frac{2}{3}u - \frac{1}{3} = u^2 + \frac{2}{3}u + \frac{1}{9} - \frac{1}{9} = \left(u + \frac{1}{3}\right)^2 - \frac{1}{9}$$
[illegible]

١٢٣٤٥٦٧٨٩١٠١١١٢١٣١٤١٥١٦١٧١٨١٩٢٠٢١٢٢٢٣٢٤٢٥٢٦٢٧٢٨٢٩٣٠٣١٣٢٣٣٣٤٣٥٣٦٣٧٣٨٣٩٤٠٤١٤٢٤٣٤٤٤٥٤٦٤٧٤٨٤٩٥٠٥١٥٢٥٣٥٤٥٥٥٦٥٧٥٨٥٩٦٠٦١٦٢٦٣٦٤٦٥٦٦٦٧٦٨٦٩٧٠٧١٧٢٧٣٧٤٧٥٧٦٧٧٧٨٧٩٨٠٨١٨٢٨٣٨٤٨٥٨٦٨٧٨٨٨٩٩٠٩١٩٢٩٣٩٤٩٥٩٦٩٧٩٨٩٩

$$u^{\alpha} \frac{\partial}{\partial x^{\alpha}} = \frac{\partial}{\partial t} + u^i \frac{\partial}{\partial x^i}$$
$$1 - \frac{1}{2} = \frac{1}{2} = \frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4} = \frac{1}{4} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{8} = \frac{1}{8} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{16} = \frac{1}{16} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{32} = \frac{1}{32} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{64} = \frac{1}{64} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{128} = \frac{1}{128} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{256} = \frac{1}{256} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{512} = \frac{1}{512} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{1024} = \frac{1}{1024} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{2048} = \frac{1}{2048} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4096} = \frac{1}{4096} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{8192} = \frac{1}{8192} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{16384} = \frac{1}{16384} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{32768} = \frac{1}{32768} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{65536} = \frac{1}{65536} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{131072} = \frac{1}{131072} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{262144} = \frac{1}{262144} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{524288} = \frac{1}{524288} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{1048576} = \frac{1}{1048576} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{2097152} = \frac{1}{2097152} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4194304} = \frac{1}{4194304} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{8388608} = \frac{1}{8388608} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{16777216} = \frac{1}{16777216} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{33554432} = \frac{1}{33554432} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{67108864} = \frac{1}{67108864} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{134217728} = \frac{1}{134217728} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{268435456} = \frac{1}{268435456} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{536870912} = \frac{1}{536870912} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{1073741824} = \frac{1}{1073741824} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{2147483648} = \frac{1}{2147483648} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4294967296} = \frac{1}{4294967296} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{8589934592} = \frac{1}{8589934592} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{17179869184} = \frac{1}{17179869184} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{34359738368} = \frac{1}{34359738368} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{68719476736} = \frac{1}{68719476736} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{137438953472} = \frac{1}{137438953472} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{274877906944} = \frac{1}{274877906944} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{549755813888} = \frac{1}{549755813888} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{1099511627776} = \frac{1}{1099511627776} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{2199023255552} = \frac{1}{2199023255552} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4398046511104} = \frac{1}{4398046511104} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{8796093022208} = \frac{1}{8796093022208} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{17592186044416} = \frac{1}{17592186044416} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{35184372088832} = \frac{1}{35184372088832} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{70368744177664} = \frac{1}{70368744177664} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{140737488355328} = \frac{1}{140737488355328} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{281474976710656} = \frac{1}{281474976710656} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{562949953421312} = \frac{1}{562949953421312} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{1125899906842624} = \frac{1}{1125899906842624} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{2251799813685248} = \frac{1}{2251799813685248} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4503599627370496} = \frac{1}{4503599627370496} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{9007199254740992} = \frac{1}{9007199254740992} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{18014398509481984} = \frac{1}{18014398509481984} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{36028797018963968} = \frac{1}{36028797018963968} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{72057594037927936} = \frac{1}{72057594037927936} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{144115188075855872} = \frac{1}{144115188075855872} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{288230376151711744} = \frac{1}{288230376151711744} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{576460752303423488} = \frac{1}{576460752303423488} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{1152921504606846976} = \frac{1}{1152921504606846976} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{2305843009213693952} = \frac{1}{2305843009213693952} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4611686018427387904} = \frac{1}{4611686018427387904} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{9223372036854775808} = \frac{1}{9223372036854775808} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{18446744073709551616} = \frac{1}{18446744073709551616} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{36893488147419103232} = \frac{1}{36893488147419103232} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{73786976294838206464} = \frac{1}{73786976294838206464} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{147573952589676412928} = \frac{1}{147573952589676412928} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{295147905179352825856} = \frac{1}{295147905179352825856} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{590295810358705651712} = \frac{1}{590295810358705651712} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{1180591620717411303424} = \frac{1}{1180591620717411303424} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{2361183241434822606848} = \frac{1}{2361183241434822606848} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4722366482869645213696} = \frac{1}{4722366482869645213696} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{9444732965739290427392} = \frac{1}{9444732965739290427392} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{18889465931478580854784} = \frac{1}{18889465931478580854784} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{37778931862957161709568} = \frac{1}{37778931862957161709568} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{75557863725914323419136} = \frac{1}{75557863725914323419136} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{151115727451828646838272} = \frac{1}{151115727451828646838272} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{302231454903657293676544} = \frac{1}{302231454903657293676544} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{604462909807314587353088} = \frac{1}{604462909807314587353088} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{1208925819614629174706176} = \frac{1}{1208925819614629174706176} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{2417851639229258349412352} = \frac{1}{2417851639229258349412352} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4835703278458516698824704} = \frac{1}{4835703278458516698824704} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{9671406556917033397649408} = \frac{1}{9671406556917033397649408$$

Phragmites australis

(Faint handwritten notes at the bottom of the page)

[illegible]

١٠ - تاريخ تجميع البيانات : ١٤٤٢هـ - ١٤٤٣هـ

[illegible]

— *U. S. Fish and Wildlife Service*

— = $\frac{1}{2} \left(\frac{1}{2} + \frac{1}{2} \right) = \frac{1}{2}$

ما تہیں نے اس کا یہ بیان کیا ہے کہ اس کا یہ ہے۔

دیکھو یہ کتابیں اور میں اس میں کتابت

میں اس کا یہ بیان کیا ہے کہ اس کا یہ ہے۔
 وہ اس میں اس کا یہ بیان کیا ہے کہ اس کا یہ ہے۔
 اس میں اس کا یہ بیان کیا ہے کہ اس کا یہ ہے۔

کتابیں اس میں اس میں

اس میں اس میں

اس میں اس میں

اس میں اس میں

اس میں اس میں

اس میں اس میں

اس میں اس میں

اس میں اس میں

اس میں اس میں

اس میں اس میں

اس میں اس میں

اس میں اس میں

اس میں اس میں

اس میں اس میں

اس میں اس میں

اس میں اس میں

اس میں اس میں

اس میں اس میں

2 4

$$m_{\pi^0} = 137.0359 \pm 0.0018 \text{ MeV}, \quad m_{\pi^\pm} = 139.5706 \pm 0.0018 \text{ MeV}, \quad m_{\pi^\pm} - m_{\pi^0} = 2.5347 \pm 0.0018 \text{ MeV}$$
[illegible]

15. 2. 2004

Figure 1

۱۔ اگر $\frac{1}{x}$ اور $\frac{1}{y}$ کے درمیان کوئی تعلق ہو تو اسے $\frac{1}{x} = \frac{1}{y}$ کے طور پر لکھا جاتا ہے۔
 ۲۔ اگر $\frac{1}{x}$ اور $\frac{1}{y}$ کے درمیان کوئی تعلق ہو تو اسے $\frac{1}{x} = \frac{1}{y}$ کے طور پر لکھا جاتا ہے۔
 ۳۔ اگر $\frac{1}{x}$ اور $\frac{1}{y}$ کے درمیان کوئی تعلق ہو تو اسے $\frac{1}{x} = \frac{1}{y}$ کے طور پر لکھا جاتا ہے۔
 ۴۔ اگر $\frac{1}{x}$ اور $\frac{1}{y}$ کے درمیان کوئی تعلق ہو تو اسے $\frac{1}{x} = \frac{1}{y}$ کے طور پر لکھا جاتا ہے۔

[illegible]
$$q_0^2 = \frac{2}{3} \frac{E}{k_{\text{eff}}} \quad (1)$$
[illegible]

میں تو یہ کہہ رہا تھا کہ میں نے اس سے کچھ نہیں سنا ہے۔
 کہ یہ وہی ہے جس نے اس سے کہا ہے۔

کہ وہی ہے جس نے اس سے کہا ہے۔
 کہ وہی ہے جس نے اس سے کہا ہے۔
 کہ وہی ہے جس نے اس سے کہا ہے۔
 کہ وہی ہے جس نے اس سے کہا ہے۔
 کہ وہی ہے جس نے اس سے کہا ہے۔
 کہ وہی ہے جس نے اس سے کہا ہے۔

میں نے اس سے کہا ہے۔

میں نے اس سے کہا ہے۔

میں نے اس سے کہا ہے۔
 کہ وہی ہے جس نے اس سے کہا ہے۔

میں نے اس سے کہا ہے۔

میں نے اس سے کہا ہے۔
 کہ وہی ہے جس نے اس سے کہا ہے۔
 کہ وہی ہے جس نے اس سے کہا ہے۔
 کہ وہی ہے جس نے اس سے کہا ہے۔

میں نے اس سے کہا ہے۔

میں نے اس سے کہا ہے۔

میں نے اس سے کہا ہے۔
 کہ وہی ہے جس نے اس سے کہا ہے۔
 کہ وہی ہے جس نے اس سے کہا ہے۔
 کہ وہی ہے جس نے اس سے کہا ہے۔

میں نے اس سے کہا ہے۔
 کہ وہی ہے جس نے اس سے کہا ہے۔
 کہ وہی ہے جس نے اس سے کہا ہے۔
 کہ وہی ہے جس نے اس سے کہا ہے۔

(2)

مذہب کا کوئی ایک ہے اور دوسری بات یہ کہ اس کے حوالے سے ہے۔ میں تو آپ کی ذات
کو شکر ادا کرتا ہوں کہ امت مسلمہ نے اس سے منسوب نہیں کیا مگر خدا کرنا ہے۔ جس نے بنا و
نعمت کا وہ انسان۔

میں اس حالت بھی کچھ قناسپ آج ملے، ان کا نام علی محمد گارے میں تھے۔ مگر ان کا بار ہوتے سب سے آخر میں 9 ربیع الثانی 9 صلاحتی 9 فروری 610ء کو موتی میں ہوا۔ اور رعایت و بیعت کا دیا سو روئے ظاہر ہے، جس کی روشنی تو امت کی تکلیف پاتی رہے گی۔

انکو براہِ رسد کے بارے میں تاہم کچھ شک ہے کہ خاندانہ طبعی و انسانی تعلیم میں غرضی
کی اہمیت سے بعد کوئی بھی شخص۔ اس بارے میں کسی کے پاس کچھ نہ ہو۔

[illegible][illegible][illegible]

(3)

اس میں کو آپ سے شہری قیامت لڑنے کے واسطے سے ہے۔ تیرہ سال نظام ہوگا۔
 رسالت کی بارش میں ہادیوں کی طرف سے حکم و حکم کا لکھا۔ کہ کرنا کو آپ تھا۔ (پیشہ)
 کاروان لڑتی قلاب میں یہ سچائے ہوئے لڑائی آگھوں سے اس بار کی کیم تاریخ مطابق 13 جنوری
 622ء کوئی کو عازم رہا ہے۔ یہ ہے۔ تو لڑائی چار کیم یہ ہو گئی۔ عاکی۔ اسے کہ اس جگہ کو
 ہو لڑائی چاہتا تھا کیم یہاں کے لڑائی مجھے یہاں رہے تھے۔ میں لگی جا۔ پھر رہا۔ وہی ہو
 مجھے سب سے لڑائی کو آپ ہے۔ تو کیم ہو چکا تھا کہ آج سب سے لڑائی کو آپ ہے۔ آپ کے کیم
 لڑائی کو آپ کے بار سے میں قائم کی سچائی ہے۔

وہی ہے جو ہم نے پہلے ہی میں دیکھا تھا۔

1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 31 32 33 34 35 36 37 38 39 40 41 42 43 44 45 46 47 48 49 50 51 52 53 54 55 56 57 58 59 60 61 62 63 64 65 66 67 68 69 70 71 72 73 74 75 76 77 78 79 80 81 82 83 84 85 86 87 88 89 90 91 92 93 94 95 96 97 98 99 100 101 102 103 104 105 106 107 108 109 110 111 112 113 114 115 116 117 118 119 120 121 122 123 124 125 126 127 128 129 130 131 132 133 134 135 136 137 138 139 140 141 142 143 144 145 146 147 148 149 150 151 152 153 154 155 156 157 158 159 160 161 162 163 164 165 166 167 168 169 170 171 172 173 174 175 176 177 178 179 180 181 182 183 184 185 186 187 188 189 190 191 192 193 194 195 196 197 198 199 200 201 202 203 204 205 206 207 208 209 210 211 212 213 214 215 216 217 218 219 220 221 222 223 224 225 226 227 228 229 230 231 232 233 234 235 236 237 238 239 240 241 242 243 244 245 246 247 248 249 250 251 252 253 254 255 256 257 258 259 260 261 262 263 264 265 266 267 268 269 270 271 272 273 274 275 276 277 278 279 280 281 282 283 284 285 286 287 288 289 290 291 292 293 294 295 296 297 298 299 300 301 302 303 304 305 306 307 308 309 310 311 312 313 314 315 316 317 318 319 320 321 322 323 324 325 326 327 328 329 330 331 332 333 334 335 336 337 338 339 340 341 342 343 344 345 346 347 348 349 350 351 352 353 354 355 356 357 358 359 360 361 362 363 364 365 366 367 368 369 370 371 372 373 374 375 376 377 378 379 380 381 382 383 384 385 386 387 388 389 390 391 392 393 394 395 396 397 398 399 400 401 402 403 404 405 406 407 408 409 410 411 412 413 414 415 416 417 418 419 420 421 422 423 424 425 426 427 428 429 430 431 432 433 434 435 436 437 438 439 440 441 442 443 444 445 446 447 448 449 450 451 452 453 454 455 456 457 458 459 460 461 462 463 464 465 466 467 468 469 470 471 472 473 474 475 476 477 478 479 480 481 482 483 484 485 486 487 488 489 490 491 492 493 494 495 496 497 498 499 500 501 502 503 504 505 506 507 508 509 510 511 512 513 514 515 516 517 518 519 520 521 522 523 524 525 526 527 528 529 530 531 532 533 534 535 536 537 538 539 540 541 542 543 544 545 546 547 548 549 550 551 552 553 554 555 556 557 558 559 560 561 562 563 564 565 566 567 568 569 570 571 572 573 574 575 576 577 578 579 580 581 582 583 584 585 586 587 588 589 590 591 592 593 594 595 596 597 598 599 600 601 602 603 604 605 606 607 608 609 610 611 612 613 614 615 616 617 618 619 620 621 622 623 624 625 626 627 628 629 630 631 632 633 634 635 636 637 638 639 640 641 642 643 644 645 646 647 648 649 650 651 652 653 654 655 656 657 658 659 660 661 662 663 664 665 666 667 668 669 670 671 672 673 674 675 676 677 678 679 680 681 682 683 684 685 686 687 688 689 690 691 692 693 694 695 696 697 698 699 700 701 702 703 704 705 706 707 708 709 710 711 712 713 714 715 716 717 718 719 720 721 722 723 724 725 726 727 728 729 730 731 732 733 734 735 736 737 738 739 740 741 742 743 744 745 746 747 748 749 750 751 752 753 754 755 756 757 758 759 760 761 762 763 764 765 766 767 768 769 770 771 772 773 774 775 776 777 778 779 780 781 782 783 784 785 786 787 788 789 790 791 792 793 794 795 796 797 798 799 800 801 802 803 804 805 806 807 808 809 810 811 812 813 814 815 816 817 818 819 820 821 822 823 824 825 826 827 828 829 830 831 832 833 834 835 836 837 838 839 840 841 842 843 844 845 846 847 848 849 850 851 852 853 854 855 856 857 858 859 860 861 862 863 864 865 866 867 868 869 870 871 872 873 874 875 876 877 878 879 880 881 882 883 884 885 886 887 888 889 890 891 892 893 894 895 896 897 898 899 900 901 902 903 904 905 906 907 908 909 910 911 912 913 914 915 916 917 918 919 920 921 922 923 924 925 926 927 928 929 930 931 932 933 934 935 936 937 938 939 940 941 942 943 944 945 946 947 948 949 950 951 952 953 954 955 956 957 958 959 960 961 962 963 964 965 966 967 968 969 970 971 972 973 974 975 976 977 978 979 980 981 982 983 984 985 986 987 988 989 990 991 992 993 994 995 996 997 998 999 1000 1001 1002 1003 1004 1005 1006 1007 1008 1009 1010 1011 1012 1013 1014 1015 1016 1017 1018 1019 1020 1021 1022 1023 1024 1025 1026 1027 1028 1029 1030 1031 1032 1033 1034 1035 1036 1037 1038 1039 1040 1

... ..

ہا عیٰ تمکونی ولا تلمسعی ————— حق لکھنا علیٰ قدر

اسے یہی آئینہ ثوبۃؑ اس پر ہوتا ہے کہ نہ کیا کرے نہ اپنے آپ کا پر اس پر لازم ہے۔
حضرت علیؑ نے فرمایا:

فصلیٰ فیما فی الارض عنہم ورجب ————— ففصلیٰ رسول اللہؐ قد مضیٰ

زمین اپنی رحمت کے پیمانہ تک وہی رہا یہاں تک کہ رسولؐ کا شرف لے گئے۔
ہم شوشن حضرت عائشہؓ نے فرمایا:

فصلیٰ ثلثین و من یکرہی کا حسب نظام فعلیٰ و تکالیفہ

آپؐ پر ہر ایک کی تائید و تائید کا حکم کا حکم کرتے ہیں اور ہر ایک کو کھانے دینے دینے
رسولؐ پر چہرہ میں کا لہجہ کم ہوتا ہے اگر کیا گیا ہے۔ اس سے جو حد نکالنا چاہتا ہے کہ وہی مائیک
رسولؐ کی حالت اس حالت کیا ہوگی۔

(5) — فراق رسولؐ اور غم ہلال:

آپؐ کی وفات کے بعد حضرت علیؑ بڑے غم میں رہے۔ وہ ہر لمحہ میں حضرت عمرؓ سے
اجازت لے کر کشتی میں جا چکے۔ ایک رات خواب میں نبیؐ کی لڑائی ہوئی آپؐ نے فرمایا
ہلالؑ (اللہ کی کیا دعویٰ ہے کہ نبیؐ کی لڑائی ہوئی ہے تو آپؐ کو لگے ہوئے اور اس پر شریف لے
آئے۔ مدینہ آئے ہی لوگ حضرت علیؑ کے گرد گھومتے۔ سب لڑائی لڑتے تھے تو لوگوں نے ہاتھ
کی دھواست کی۔ اس پر انہوں نے حضرت علیؑ کی دھواست کے حضرت علیؑ کو نہیں سے ساری کی تو
ان کی ہاتھ نکال گئے۔

آپؐ نے جو نبیؐ اذان کہنا شروع کی مدینہ میں کھڑے ہو گیا۔ اور بڑی بڑی عورتیں اذان کہنے
کی روٹیں ہونے لگیں۔ ان سے ہر گھنٹہ آئیں۔ حضرت علیؑ شہید تھے محمدؐ رسول اللہؐ کہتے ہی
غم حبیبؐ داشت نہ کر سکے اور یہ پیش ہو گئے۔

نکودہ ولادت کر رہے۔ یہ بات انہی بچوں میں آتی ہے کہ ہر ایک ہلال کو میاں رکھتا ہے جو
کوہ کیا جاتا ہے۔ اس کی نشاں کا گھاس ہے نہ جتنا کہ سیرت رسولؐ پاکؐ اور مشن پاکؐ رسولؐ کا
نور وہ جتنی ہم میں سے ہوا۔ اس نور سے ایک سیات کامل نور ہے کہ ان کی دھواست بھی کافی
ہلال میں یعنی کتنے میاں بناتے ہوئے عاشق رسولؐ ہیں جو انہی سے ہی نور انار کی طرف متوجہ ہو کر

